مولانا شیخ محمد عادل ربانی

ہمیشہ سچ کے ساتھ رہو

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ۔

ہمارے رسول ﷺ ایک حدیث میں فرماتے ہیں: "اللہ ﷻ اس شخص کو عزت عطا کرتا ہے جو معاف کرتا ہے حالانکہ اس پر ظلم کیا گیا ہو۔ اور جس شخص کو اللہ ﷻ عزت عطا کرتا ہے، وہ کبھی ذلیل نہیں ہوتا۔" یہی اہم چیز ہے۔ اللہ ﷻ کی نظر میں عزت پانا اور قدر پانا ہی وہ چیز ہے جس کی خواہش ایک شخص، ایک مسلمان، کو کرنی چاہیے۔ بیشک ظلم قدیم زمانے سے موجود ہے، ہمیشہ سے تھا، لیکن اس آخر زمانے میں یہ اور بھی زیادہ پھیل گیا ہے۔ اب، پوری دنیا میں، اچھے کو برا اور برے کو اچھا سکھاتے ہیں۔ ظالم کو صحیح تصور کیا جاتا ہے، اور سچے کو ظالم تصور کیا جاتا ہے۔ لیکن یہ اہم نہیں ہے۔ آخرت میں، جب قیامت اور حساب کا دن آئے گا، سب کچھ ظاہر ہو جائے گا، سب کچھ واضح ہو جائے گا۔ ظالم کو اس کی سزا ملے گی، اور سچے کو اس کا حق ملے گا۔ اس وقت، ظالم ذلت اٹھائیں گے، اور سچے لوگ اللہ ﷻ کی نزدیک عزت پائیں گے۔

اس لیے، اس دنیا میں، ہمیشہ سچے لوگوں کے ساتھ کھڑے ہونا چاہیے۔ ظلم کرنا کوئی ہنر نہیں ہے۔ لہذا تم کہہ سکتے ہو، "میں نے یہ کر دیا ہے، اب یہ ختم ہو چکا،" اور شاید اس دنیا میں وہ اسے کبھی پکڑ نہ سکیں، لیکن آخرت میں تم کو کہیں بھی بھاگنے کی جگہ نہیں ملے گی۔ اس لیے، یہ بالکل ضروری ہے کہ نیک لوگوں کے ساتھ رہے، سچے لوگوں کا ساتھ دے۔ بیشک، اس دنیا میں بہت زیادہ ظلم ہے؛ شیطان چاہتا ہے کہ اسے استعمال کر کے تمہارے نیک اعمال اور ثواب کو تباہ کر دے۔ "تمہیں سچے لوگوں کے ساتھ کھڑے ہونے سے کچھ نہیں ملے گا۔ میں اس شخص کی مدد کرتا ہوں تاکہ میں بھی ان کے ساتھ مل کر کچھ حاصل کر سکوں۔" اصل میں حاصل کرنے کا ایسا کوئی بھی طریقہ نہیں ہے۔ اصل سچا فائدہ تو صرف اس چیز میں ہے جو اللہ ﷻ کے پاس ہے؛ تم فائدہ حاصل کر پاتے ہو جب تم وہ کام کرتے ہو جو اللہ ﷻ کو پیارے ہیں۔

دنیا شروع سے ہی ایک امتحان کی جگہ رہی ہے۔ اس امتحان کے لیے، اللہ عزوجل نے انبیاء بھیجے؛ علماء نے دکھایا، اور اللہ عزوجل نے ان استادوں کے ذریعے سب کچھ سکھایا۔ یہ سب اس لیے تاکہ لوگ اچھے اور بُرے کو جان سکیں۔ اسی کے مطابق لوگ ذمہ دار ہوں گے، اور ان کا حساب لیا جائے گا۔ اگر وہ نیک ہیں، ان کا انجام اچھا ہوگا؛ اگر کوئی بُرا ہے اور ایسا سوچتا ہے، "اس دنیا میں کوئی بھی مجھے پکڑ نہیں سکتا، میں اپنے کیے سے بچ گیا ہوں،" تو وہ ضرور آخرت میں پکڑا جائے گا، اللہ ﷻ ہماری حفاظت عطا فرمائے۔

ہمارے رسول ﷺ کے دور سے لے کر آج تک یہی حالات رہے ہیں، اور آج کل یہ مزید زیادہ پھیلا ہوا ہے۔ بہت سے لوگ دوسروں کو دھوکا دیتے ہیں، بہت سے لوگ دوسروں کو گمراہ کرتے ہیں۔ لیکن اللہ عزوجل

مولانا شيخ محمد عادل رباني

ان لوگوں کے ساتھ ہے جو سیدھے راستے پر ہیں۔ اللہ ﷻ ان کی مدد کرتا ہے جو نیکی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں اور جو سیدھے راستے پر ترقی کرتے ہیں۔ دوسرا شخص چاہے کتنا بھی کہے، "میں جیت گیا، میں نے کامیابی حاصل کر لی،" اس کا کوئی بھی فائدہ نہیں۔ اللہ ﷻ ہماری حفاظت عطا فرمائے۔ ہمیں صداقت سے دور نہ ہونے دیں، ہمیں صداقت پر قائم رہنے والوں میں شامل کریں، ان شاء اللہ۔ اللہ ﷻ ہمیں اپنے نفس کے پیچھے نہ چلائے، ہمیں سیدھے راستے سے دور نہ کریں، ان شاء اللہ۔

و من اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۲۴ جون ۲۰۲۶ / ۹ محرم ۱۴۴۸
فجر نماز ـــ اکبابا درگاہ، استانبول